

آیت چالیس کی مخفی تاریخ — شماره آٹھ

پہاڑ

Jeff Pippenger

2026-04-05

پطرس کے لیے تجلی کا پہاڑ پانیم اور صلیب کے درمیان واقع ہوا، اور ایک دوسری خط پر، پطرس مسیح کی خدمت کے آغاز میں اُس کے بپتسمہ اور اُس کی خدمت کے اختتام پر ظفرمندانہ داخلے کے فوراً بعد کے درمیان کھڑا ہے۔ بپتسمہ، پہاڑ، اور ظفرمندانہ داخلے کے اختتام—یہ تینوں نشانیاں اُن تین مواقع سے معین ہوتی ہیں جب آسمانی باپ نے کلام کیا۔ یوحنا 12 میں تیسرا موقع وہ ہے جب یونانی یسوع کو ڈھونڈ رہے تھے۔ بپتسمہ 9/11 ہے، پہاڑ پانیم کی تاریخ میں آیت سولہ کے سنڈے لا تک ہے۔ پطرس کے لیے یہ پانیم تھا، پھر پہاڑ ظفرمندانہ داخلے کے اختتام تک، جو اُس سے ذرا پہلے تھا کہ مسیح دوسری بار جلال پاتا۔

اب میری جان مضطرب ہے؛ اور میں کیا کہوں؟ اے باپ، مجھے اس گھڑی سے بچا: لیکن میں اسی سبب سے اس گھڑی تک آیا ہوں۔ اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔ تب آسمان سے ایک آواز آئی، کہ میں نے اس کو جلال دیا ہے، اور پھر بھی جلال دوں گا۔ پس جو لوگ وہاں کھڑے تھے اور انہوں نے اسے سنا، انہوں نے کہا کہ گرج ہوئی ہے: اوروں نے کہا، ایک فرشتہ نے اس سے کلام کیا ہے۔ یسوع نے جواب میں کہا، یہ آواز میرے سبب سے نہیں آئی، بلکہ تمہارے سبب سے۔ اب اس دنیا کی عدالت ہے: اب اس دنیا کا سردار نکال دیا جائے گا۔ اور میں، اگر زمین سے اوپر اٹھایا جاؤں، تو سب آدمیوں کو اپنی طرف کھینچوں گا۔ یہ اُس نے اس موت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جس سے وہ مرنے والا تھا۔ یوحنا 12:27-33۔

وہ خط جو احبار تئیس اور پینتیکوست کے موسم سے متعین ہوتا ہے، اُس کا ابتدائی نشان راہ تین مراحل پر مشتمل ہے جن کے بعد پانچ دن آتے ہیں، اور اُس کا اختتامی نشان راہ بھی بعینہ انہی خصوصیات کا حامل ہے۔ اُن نشان راہوں کے درمیان تیس دن کا عرصہ کاہنوں کی مدت کی نمائندگی کرتا ہے، جو عید نرسنگوں پر ختم ہوتا ہے۔ عید نرسنگے، مسیح کا اپنے جی اُٹھنے کے بعد چالیس دن تک اپنے شاگردوں کو روبرو تعلیم دینے کے بعد عروج پر جانا، اور یوم کفارہ—یہ سب احبار تئیس میں مذکور خط کے اختتام کے تین مراحل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اُن تین مراحل کے بعد پینتیکوست اور عید خیمہ دونوں تک پانچ دن آتے ہیں۔ تیسری بار آسمانی باپ نے اُس وقت کلام کیا جب یونانی، جو اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو اتوار کے قانون کے وقت بابل سے بلائے جاتے ہیں، یسوع سے ملاقات کے خواہاں تھے۔ اتوار کے قانون سے ذرا پہلے یسوع صلیب پر جھنڈے کے بلند کیے جانے کی نشان دہی کرتا ہے۔ 9/11 پر زمین اُس کے جلال سے منور ہوئی اور اتوار کے قانون کے وقت وہ پھر منور ہوتی ہے۔

قیصریہ فلپی، جو پانیوم ہے، تیسرا گھنٹہ ہے، اور قیصریہ ماریطیما صلیب کا نواں گھنٹہ ہے، جب بابل سے نکل آنے کی پکار بلند کی جاتی ہے۔ صلیب سے پہلے، جبکہ پانیوم کی نبوی تاریخ میں، پطرس پہاڑ پر ہے، مگر ابھی بھی ظفرمندانہ ورود کے اختتام سے پہلے۔ پانیوم آیت سولہ کی صلیب تک جاری رہتا ہے۔ پانیوم میں پطرس لاویین تئیس کی عید نرسنگا کے تین مرحلوں پر مشتمل تاریخ، صعود اور کفارے سے عین پہلے ہے۔ پطرس کاہن کی خاص تعلیم کے تیس دنوں میں ہے۔

شمعون پانیوم میں پطرس بن جاتا ہے، اور ظفری داخلے سے پہلے پہاڑ پر اس کا ایک قدم ہوتا ہے۔ ظفری داخلہ دس کنواریوں کی تمثیل کی توضیح کرتا ہے۔ صرف پانچ نکاح میں داخل ہوتی ہیں، اور سہ گنا نشان راہ اور پینتیکوست کے درمیان پانچ دن ظفری داخلے کی ابتدا ہیں۔ اس کا آغاز عید نرسنگے سے ہوتا ہے، لیکن وہ نشان راہ تین نشان راہوں کے مجموعہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک واحد نشان راہ کے طور پر وہ

نیش ول پر حملہ کو عیدِ نرسنگ کے ساتھ متعین کرتے ہیں۔ نصف اللیل کے پکار کا پیغام ابھی ابھی مصدقہ ہو چکا ہوگا، اور پانچ عقلمند کنواریوں کا جلوس اس عمل کا آغاز کرتا ہے جو صلیب کی موت، تدفین اور قیامت تک لے جاتا ہے، جو اتوار کے قانون ہے۔

پطرس پانیم میں ہے جب وہ نیش ول کے آتشی گولوں کی پیشین گوئی کی تصحیح کرتا ہے، اور اس سے پہلے کہ شیپوروں کی عید پیشین گوئی کی تکمیل پر بجائی جائے۔ اسے نبوی ضرورت کے تحت پہلے پہاڑ پر جانا لازم ہے، کیونکہ ظفرمندانہ داخلہ سے پہلے پہاڑ تھا۔ ابراہام کے پہاڑ پر جانے سے پہلے اُس کا نام بدلا گیا، اور پطرس کا نام بھی پانیم میں بدلا گیا، اس سے پہلے کہ وہ پہاڑ پر جائے۔ پہاڑ، نیش ول کے آتشی گولوں کی پیشین گوئی کے پورا ہونے سے پہلے، پطرس کی آزمائش ہے۔ یہ تکمیل تیسری اور محک ہے جس میں سیرت یا تو خوشی کے طور پر ظاہر ہوتی ہے یا شرمندگی کے طور پر۔

457 قبل مسیح کی لکیر رافیہ اور پانیوم کے درمیان اختتام پذیر ہوتی ہے، پیدائش کے باب سترہ کا عہد رافیہ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور متی سولہ کے باب سولہ کا عہد پانیوم کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ پانیوم سے پطرس پہاڑ کی طرف جاتا ہے، جیسا کہ ابراہام اسحاق کی قربانی کے لیے گیا تھا۔ پطرس کی لکیر کا پہاڑ ابراہام کے زمانے کے پہاڑ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

ابراہیم کی راہ کی نشانی تین دنوں پر مشتمل تھی۔ ظفرمندانہ داخلے کے وقت، دو شاگردوں کو ایک گدھی لانے کے لیے بھیجا گیا تاکہ وہ مسیح کو اٹھائے، اور ابراہیم کی ترتیب میں اس کا تین روزہ سفر اس بات سے شروع ہوتا ہے کہ وہ دو خادموں اور ایک گدھے کو چنتا ہے تاکہ اسحاق کی قربانی کے لیے لکڑیاں اٹھائی جائیں۔ پطرس کا پہاڑ تک آٹھ یا چھ دن کا سفر، ابراہیم کے لیے تین دن تھا۔ پانیوم میں پطرس، پہاڑ سے پہلے ہے اور گدھے کے کھولے جانے سے بھی پہلے، جو یروشلم میں داخلے کے آغاز کی علامت تھا، اور یہی وہ مقام ہے جہاں ابراہیم کے تین دن شروع ہوئے۔ ظفرمندانہ داخلے میں مسیح کوہ زیتون پر ٹھہر گیا اور یروشلم پر رویا، یوں خدا اور قدیم ظاہری اسرائیل کے درمیان عہد کے تعلق کے اختتام کو نمایاں کیا گیا۔ پطرس کا پہاڑ ظفرمندانہ داخلے سے پہلے ہے؛ مسیح کا پہاڑ ظفرمندانہ داخلے کے دوران ہے؛ اور ابراہیم کا پہاڑ داخلے کے اختتام پر ہے۔

۲۰۲۶ درمیانی مدت کے انتخابات کا سال ہے، جب بائبل پیشین گوئی کی چھٹی مملکت کے دو سو پچاسویں سال میں اُس کی جلالی حکمرانی کی جشن منائی جاتی ہے۔ یہ جشن، ایک نبوتی نصف النہار کے طور پر، ۲۰۷ قبل مسیح میں انطیوکس کبیر کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جو رافیہ اور پانیوم کے درمیان وہ درمیانی نقطہ ہے جو ۴۵۷ قبل مسیح سے دو سو پچاس برس کی مدت کے اختتام کو نشان زد کرتا ہے۔

جب ہم اُن چار سلسلوں پر غور کرتے ہیں جو باب گیارہ سے لے کر باب بائیس تک مشتمل ہیں اور جو اب تک کھولے جا چکے ہیں، (شاید اس کی اور بھی مثالیں ہوں) تو اب ہم اُن ابواب کو The Desire of Ages میں لیتے ہیں۔ باب گیارہ The Baptism ہے، اور باب بائیس Imprisonment and Death of John ہے۔ یوحنا آغاز میں بھی ہے اور اختتام پر بھی، اور باب سترہ، جو درمیانی باب ہے، Nicodemus ہے۔

"نیکدیمس خداوند کے پاس اس خیال سے آیا تھا کہ وہ اُن کے ساتھ بحث و گفتگو میں داخل ہو، مگر یسوع نے حق کے بنیادی اصولوں کو آشکارا کر دیا۔ اُس نے نیکدیمس سے کہا، تمہیں نظری علم کی اتنی ضرورت نہیں جتنی روحانی تجدید و ولادت کی۔ تمہیں اپنی تجسس کی تسکین نہیں، بلکہ ایک نئے دل کی ضرورت ہے۔ تمہیں اوپر سے ایک نئی زندگی حاصل کرنی ہوگی، اس سے پہلے کہ تم آسمانی چیزوں کی قدر و منزلت کو سمجھ سکو۔ جب تک یہ تبدیلی واقع نہ ہو جائے، جو سب چیزوں کو نیا بنا دیتی ہے، میرے ساتھ میرے اختیار یا میری مأموریت پر گفتگو کرنا تمہارے لیے نجات بخش بھلائی کا کوئی نتیجہ پیدا نہ کرے گا۔"

”نیکودیمس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی توبہ اور بپتسمہ کے متعلق منادی سنی تھی، اور یہ بھی کہ وہ لوگوں کو اُس ہستی کی طرف متوجہ کرتا تھا جو روح القدس سے بپتسمہ دے گی۔ اُس نے خود بھی محسوس کیا تھا کہ یہودیوں میں روحانیت کی کمی ہے، اور یہ کہ بڑی حد تک وہ تعصب اور دنیوی جاہ طلبی کے زیر اثر ہیں۔ اُسے امید تھی کہ مسیحا کی آمد پر حالات بہتر ہو جائیں گے۔ تاہم بپتسمہ دینے والے کا وہ دلوں کو جانچنے والا پیغام اُس کے اندر گناہ کے بارے میں کوئی قائل کرنے والا احساس پیدا نہ کر سکا۔ وہ ایک سخت گیر فریسی تھا، اور اپنے نیک اعمال پر فخر کرتا تھا۔ اپنی فیاضی اور ہیکل کی خدمت کے قائم رکھنے میں اپنی سخاوت کے سبب وہ بڑے پیمانے پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا، اور وہ اپنے آپ کو خدا کی خوشنودی کا یقینی حق دار سمجھتا تھا۔ وہ اس خیال سے چونک اٹھا کہ ایک ایسی بادشاہی بھی ہے جو اتنی پاک ہے کہ وہ اپنی موجودہ حالت میں اُسے دیکھ نہیں سکتا۔“ The Desire of Ages, 171.

زمانوں کی آرزو کے وسطی مقام کا اظہار نیکودیمس کی سطر میں پایا جاتا ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی سطر میں ایڈونٹزم کے لیے آخری پکار کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ اُس طبقے کی نمائندگی کرتا ہے جس نے مسیح کے پیش رو کا پیغام سنا، لیکن جو اپنی لااودیکیاتی حالت سے بے خبر تھا۔

”نیکودیمس کے ساتھ گفتگو میں یسوع نے نجات کے منصوبے اور دنیا کے لیے اپنے مشن کو آشکارا کیا۔ اپنی بعد کی کسی بھی تقریر میں اُس نے اتنی کامل طور پر، درجہ بہ درجہ، اُس کام کی توضیح نہ کی جو اُن سب کے دلوں میں انجام پانا ضروری تھا جو آسمان کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔ اپنی خدمت کے بالکل آغاز ہی میں اُس نے حق کو مجلس سنہدرین کے ایک رکن کے سامنے، اُس ذہن کے لیے جو سب سے زیادہ قبول حق کے لیے آمادہ تھا، اور قوم کے ایک مقررہ استاد پر منکشف کیا۔ لیکن اسرائیل کے رہنماؤں نے نور کو خوش آمدید نہ کہا۔ نیکودیمس نے حق کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا، اور تین برس تک اُس کا بہت کم ظاہری پھل نمودار ہوا۔“ The Desire of Ages, 176.

یوحنا کا پیغام اور اُس کے ہاتھوں مسیح کا بپتسمہ خدا سے ڈرنے کے پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتے تھے۔ یوحنا کا پیغام ایمان کے وسیلہ سے راست بازی کا لاؤدیکہ کا پیغام تھا، اور وہ پیغام مسیح کے بپتسمہ کے وقت قدرت بخشی گئی؛ بالکل اسی طرح جیسے جونز اور ویگنر کا پیغام 1888 میں لاؤدیکہ کے لیے پیغام تھا۔ مسیح کے بپتسمہ اور 1888 نے 9/11 پر لاؤدیکہ تک پیغام کی آمد کی تمثیل پیش کی، جو رافیہ اور پانیئم کے درمیان نقطہ وسط پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

نیکدیمس کے معنی ہیں ”لوگوں کی فتح“، اور ایمان کے وسیلہ سے راست باز ٹھہرایا جانا وہ مہر کرنے والا پیغام ہے جو یوحنا کے پیغام کے ساتھ آیا، بپتسمہ کے وقت قوت بخشی گئی، اور مسیح کے ساتھ نیکدیمس کی نیم شب کی ملاقات کے ذریعے متعین ہوا۔ بائیسویں باب میں یوحنا کی موت کو بیان کیا گیا ہے، جو اس کے شاگردوں کی طرف سے اُس جھنڈے کی پہچان پیدا کرتی ہے جو بلند کیا جائے گا اور سب انسانوں کو اپنی طرف کھینچے گا۔ بپتسمہ ایک ہی وقت میں 9/11 بھی تھا اور 18 جولائی، 2020 سے 31 دسمبر، 2023 تک بھی، کیونکہ بپتسمہ موت (2020)، تدفین (ساڑھ تین دن) اور قیامت (31 دسمبر، 2023) کی تمثیل پیش کرتا ہے۔ پھر نیم شب کی ملاقات آتی ہے، جہاں لوگوں کی فتح کو ازسرنو پیدا ہونے کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے، لَوَدِکِہ کی نابینائی سے فِلْدِلْفِہ والے کی 20/20 بصارت تک۔ پھر مسیح کے اعمال کو اُس جھنڈے کے بلند کیے جانے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

ابراہیم کے لیے یوحنا کی سطر میں مسیح کے اعمال، اِضْحاق کی قربانی کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ پطرس کے لیے یہ سطر سمندر کے کنارے قیصریہ، یعنی قیصریہ ماریطیما، میں نویں گھنٹے پر اختتام پذیر ہوتی ہے، جہاں صلیب تمام انسانوں کو ایمان کے وسیلہ سے راست بازی کی فتح کے لیے بلاتی ہے، اور یہی تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔ تیسرے فرشتے کا پیغام اسلام کی تیسری آفت کا پیغام ہے جو 9/11 پر بلعام کی اسلام کے گدھے کے ساتھ پہلی مڈبھیڑ میں پہنچی، پھر 7 اکتوبر 2023 کو لفظی جلالی سرزمین پر ضربات کے دوہرے ہونے کی صورت میں، اور پھر نیش ول پر دوسری ضرب کے ساتھ جب بلعام، قدیم

لفظی اور جدید روحانی جلالی سرزمین کے انگورستانوں میں سے اسلام کے گدھے کی رہنمائی کرتا ہے۔ تیسری ضرب جلد آنے والے سنڈے لا کی زلزلہ خیزی ہے۔ وہیں اِضحاق پیش کیا جاتا ہے، وہیں یوحنا کے شاگردوں نے، جو اُس عظیم بھیڑ کا ایک نشان ہیں جسے شہادت کے سفید لباس دیے جاتے ہیں، علم کے کاموں کو سنا اور دیکھا۔ پیدائش، متی، اور دیژائر آف ایجز کے وسطی مقامات ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی اور غیر قوموں کی بلاہٹ کی نشان دہی کرتے ہیں۔

مسیح نے نیکوڈیمس کو جو توضیح دی، وہ ہوا کے کام کے بارے میں تھی، اگرچہ اس کا عمل نظر نہیں آتا۔

"نیقوڈیمس ابھی تک حیران و پریشان تھا، اور یسوع نے اپنا مطلب واضح کرنے کے لیے ہوا کی مثال دی: 'ہوا جہاں چاہتی ہے چلتی ہے، اور تو اُس کی آواز سنتا ہے، مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی ہے اور کہاں کو جاتی ہے؛ ایسا ہی ہر وہ شخص ہے جو روح سے پیدا ہوا ہے۔'"

"درختوں کی شاخوں میں ہوا کی آواز سنی جاتی ہے، وہ پتوں اور پھولوں کو سرسراہٹ بخشتی ہے؛ تاہم وہ نظر نہیں آتی، اور کوئی انسان نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی ہے یا کدھر جاتی ہے۔ دل پر روح القدس کے کام کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے۔ اسے ہوا کی حرکتوں سے زیادہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص تبدیل قلب کے عمل میں نہ تو ٹھیک وقت اور مقام بتا سکے، اور نہ اس کے تمام حالات و واقعات کا سراغ لگا سکے؛ لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ غیرتبدیل یافتہ ہے۔ ایک ایسی تاثیر کے ذریعے جو ہوا کی مانند نظروں سے اوجھل ہے، مسیح مسلسل دل پر کام کرتا رہتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے، شاید قبول کرنے والے کے لاشعور میں بھی، ایسے تاثرات ثبت کیے جاتے ہیں جو جان کو مسیح کی طرف کھینچنے کا میلان رکھتے ہیں۔ یہ تاثرات اُس پر غور و فکر کرنے سے، نوشتہ مقدس کے مطالعہ سے، یا زندہ منادی کرنے والے کے منہ سے کلام سننے کے ذریعے حاصل ہو سکتے ہیں۔ اچانک، جب روح زیادہ براہ راست اپیل کے ساتھ آتی ہے، تو جان خوشی سے اپنے آپ کو یسوع کے سپرد کر دیتی ہے۔ بہت سے لوگ اسے ناگہانی تبدیلی کہتے ہیں؛ لیکن یہ خدا کی روح کی طویل مدت تک جاری رہنے والی دلجوئی کا نتیجہ ہوتا ہے—ایک صابرانہ، دراز، مسلسل عمل۔"

"اگرچہ ہوا خود نظر نہیں آتی، لیکن وہ ایسے اثرات پیدا کرتی ہے جو دیکھ بھی جاتے ہیں اور محسوس بھی کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح روح کا نفس پر کام اُس ہر عمل میں ظاہر ہو جائے گا جو اُس شخص سے صادر ہو جس نے اُس کی نجات بخش قدرت کو محسوس کیا ہو۔ جب خدا کی روح دل پر قابض ہو جاتی ہے تو وہ زندگی کو بدل دیتی ہے۔ گناہ آلود خیالات دور کر دیے جاتے ہیں، بد اعمالیوں سے توبہ کی جاتی ہے؛ محبت، فروتنی، اور صلح غصہ، حسد، اور نزاع کی جگہ لے لیتے ہیں۔ غم کی جگہ خوشی آ جاتی ہے، اور چہرہ آسمان کے نور کی عکاسی کرتا ہے۔ کوئی اُس ہاتھ کو نہیں دیکھتا جو بوجھ کو اٹھا لیتا ہے، اور نہ اُس نور کو نزول کرتے دیکھتا ہے جو عالم بالا کے ایوانوں سے اترتا ہے۔ برکت اُس وقت آتی ہے جب نفس ایمان کے وسیلہ سے اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیتا ہے۔ پھر وہ قدرت، جسے انسانی آنکھ نہیں دیکھ سکتی، خدا کی شبیہ میں ایک نئی ہستی پیدا کرتی ہے۔" The Desire of Ages, 172, 173.

9/11 پر آخری بارش کی پھوار شروع ہوئی۔ 9/11 پر اسلام، جو بائبل کی نبوت میں "مشرقی ہوا" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اس وقت آ پہنچا جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی شروع ہوئی۔ آخری بارش، جو ایک پیغام ہے اور زکریا کی دو سنہری نالیوں سے اترنے والے "سنہری تیل" کے طور پر ظاہر کی گئی ہے، نے لاوڈیکہ کے سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹوں کو توبہ کے لیے بلانا شروع کیا۔ روح القدس کی ہوانے اُن سب باتوں کی تعلیم دینے کا اپنا کام شروع کیا جو لکھی گئی ہیں، اور اندھے لاوڈیکیوں کے دلوں سے کلام کرنے کے لیے یرمیاہ کے قدیم راستوں کے پیغام کو بروئے کار لایا۔ روح القدس کا وہ کام جو نیکوڈیمس کے سامنے ظاہر کیا گیا تھا، زیادہ کامل طور پر واضح ہوا—وہ "قدم بہ قدم" "وہ کام جو ان سب کے دلوں میں کیا جانا ضروری ہے جو آسمان کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔" اس عمل کو مسیح نے ہوا کے

کام سے تشبیہ دی، اور یہ عمل "مشرقی ہوا" کے زمانے میں وقوع پذیر ہوتا ہے، جو 9/11 پر آپہنچی۔
یسعیاہ اسی زمانے کا ذکر سخت ہوا کے پیرلے میں کرتا ہے۔

تُو اُس کی شاخوں کے نکلنے کے اندازے کے مطابق اُس سے مباحثہ کرے گا؛ وہ پوری ہوا کے دن اپنی سخت آندھی کو روک لیتا ہے۔ پس اسی سبب سے یعقوب کی بدکرداری پاک کی جائے گی؛ اور اُس کے گناہ کو دور کرنے کا سارا پھل یہ ہے کہ جب وہ قربان گاہ کے سب پتھروں کو چونے کے اُن پتھروں کی مانند کر دے جو ٹکڑے ٹکڑے کر دیے گئے ہوں، تو نہ عشیرے قائم رہیں گے اور نہ مورتیں۔
یسعیاہ 27:8، 9۔

تمام انبیا آخری ایام میں ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، اور یسعیاہ کی "تند ہوا" یوحنا کی وہ نزاعی ہوائیں ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے دوران روکی جاتی ہیں۔ یسعیاہ کی تند ہوا وہ مشرقی ہوا ہے جو یسعیاہ کی گواہی میں "روکی" گئی ہے، اور یوحنا کی گواہی میں قابو میں رکھی گئی ہے۔ یوحنا کی نزاعی ہوائیں اُس وقت تک روکی جاتی ہیں جب تک خدا کے لوگ مہر نہ کر دیے جائیں، اور یسعیاہ کی مشرقی ہوا اُس مدت کے طور پر متعین کی گئی ہے جب "یعقوب کی بدکرداری" "پاک" کی جاتی ہے۔ عبرانی لفظ "پاک" کا معنی کفارہ دیا جانا ہے۔ یوحنا کی مہر وہی ہے جو حزقی ایل باب نو میں ہے، اور وہی یعقوب کی بدکرداری کے پاک کیے جانے کے برابر ہے۔ وہ فرشتہ جو یروشلم میں گزر کر اُن لوگوں پر نشان لگاتا ہے جو آپس بھرتے اور فریاد کرتے ہیں، وہی فرشتہ ہے جو "مشرق" سے طلوع ہوتا ہے۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے چار فرشتوں کو زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے دیکھا، جو زمین کی چاروں ہواؤں کو روکے ہوئے تھے، تاکہ نہ ہوا زمین پر چلے، نہ سمندر پر، نہ کسی درخت پر۔ اور میں نے ایک اور فرشتہ کو مشرق سے طلوع ہوتے دیکھا، جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی؛ اور اس نے بلند آواز سے اُن چار فرشتوں کو پکارا، جنہیں زمین اور سمندر کو نقصان پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا، اور کہا، جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھوں پر مہر نہ کر لیں، نہ زمین کو نقصان پہنچاؤ، نہ سمندر کو، نہ درختوں کو۔ مکاشفہ 7:1-3۔

فرشتہ مسیح ہے، اور وہ پینتیکُست کے موسم میں شاگردوں کو روبرو چالیس دن تک تعلیم دینے کے اختتام پر صعود کرتا ہے؛ اور وہ لاویوں 23 میں عید نرسنگا کے موقع پر اُن کاہنوں کے ساتھ روبرو تیس دن کی تعلیم کے اختتام پر صعود کرتا ہے، جن کی نمائندگی عدد تیس سے کی گئی ہے۔

2026 وسط مدتی انتخابات کا سال ہے، اور انتخابات کو پہلے ہی نبوی نشان راہ کے طور پر ثابت کیا جا چکا ہے۔ اگر ڈیموکریٹس 2020 کے انتخابات چوری نہ کرتے تو ٹرمپ روم کے معما کو پورا نہ کرتا۔ روم کا معما یہ ہے کہ وہ اٹھواں بھی ہے اور سات میں سے بھی ہے۔ یہ معما ٹرمپ کو حیوان کی صورت کے نمائندے کے طور پر شناخت کرتا ہے، جو ہمیشہ اٹھویں کے طور پر ابھرتا ہے، تاہم سات میں سے بھی ہوتا ہے۔ دانی ایل سات میں، چھوٹے سینگ کے عروج پانے کے لیے بت پرست روم کے دس سینگوں میں سے تین کو بٹایا جانا ضروری تھا۔ وہاں پاپائی روم سات دوسرے سینگوں کے درمیان اٹھویں کے طور پر ابھرا، تاہم وہ بت پرست روم ہی سے نکلا، کیونکہ اسے سات میں سے ہونا تھا۔ دانی ایل اٹھ میں مادی-فارسی سلطنت کی نمائندگی دو سینگوں سے کی گئی، پھر یونان ایک واحد سینگ تھا، جو ٹوٹے پر چار سینگ پیدا ہوئے؛ یوں روم کے آنے سے پہلے سات سینگ ہو چکے تھے، اور روم کا چھوٹا سینگ اٹھواں ہے۔ اس حقیقت کے اور بھی گواہ موجود ہیں کہ روم ہمیشہ اٹھویں کے طور پر ابھرتا ہے اور سات میں سے ہوتا ہے، لیکن اس معما کا بنیادی محل حوالہ مکاشفہ باب سترہ ہے۔

اور یہاں وہ ذہن ہے جس میں حکمت ہے۔ وہ سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔ اور سات بادشاہ ہیں: پانچ گر چکے ہیں، اور ایک ہے، اور دوسرا ابھی تک نہیں آیا؛ اور جب وہ اُٹے گا تو ضروری ہے کہ تھوڑی مدت تک قائم رہے۔ اور وہ حیوان جو تھا، اور نہیں ہے، وہی اٹھواں بھی ہے، اور

ساتوں میں سے ہے، اور ہلاکت میں جاتا ہے۔ مکاشفہ 9:17-11۔

2020 کا چرایا گیا انتخاب، ایک انتخاب کو نبوی نشان راہ کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ اس حقیقت کی دوسری گواہی صدر کارٹر کے ساتھ مربوط ہے۔ ریگن ان صدور میں پہلا تھا جو ٹرمپ تک پہنچنے والی اُس سلسلے کی ابتدا کرتا ہے، جہاں ٹرمپ اُن سات میں سے اٹھواں ہے، کیونکہ وہ روم کی ایک شبیہ قائم کرتا ہے۔ 1989 میں زمانہ آخر سے لے کر اٹھ صدور کی صف میں ریگن پہلا تھا۔ 1989 کی تکمیل دانی ایل باب گیارہ کی آیات ایک تا چار میں ہوئی، اور یہ نہایت دولت مند صدر کی گواہی پیش کرتی ہے۔ ریگن سے پہلے اُس وقت تک کی تاریخ کا بدترین صدر تھا۔ کارٹر اسلام کے ایک ایسے بحران کو غیر حل شدہ چھوڑ کر منصب سے رخصت ہوا۔ سینتالیس برس بعد، ٹرمپ اس مسئلہ کو حل کر رہا ہے جو ڈیموکریٹ کارٹرنے ریگن کے لیے چھوڑا تھا۔ چونکہ پہلا اور الفا، ریگن، ایک ریپبلکن تھا جو اختتام اور اومیگا پر ایک ریپبلکن کی تمثیل کرتا ہے، اس لیے ٹرمپ کو بھی اسلام کے ایک ایسے بحران کا وارث ہونا لازم تھا جو پچھلے ڈیموکریٹ صدر نے پیدا کیا ہو، اور نبوی ضرورت کے تحت وہ اُس وقت تک کی تاریخ کا بدترین صدر ہونا چاہیے تھا۔ اوباما نے، ظاہر ہے، ان تمام نبوی خصوصیات کو پورا کیا، اور بائیڈن نے بھی۔ ریگن کے لیے ضروری تھا کہ آخری کی تمثیل کرتے ہوئے وہ نہ صرف اٹھویں بلکہ چھٹے کی بھی تمثیل کرے۔ ایسا کرتے ہوئے یہوداہ کے قبیلہ کا شیر دونوں مواقع میں ٹرمپ سے پہلے آنے والی ناکام صدارتوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے انتخابات پر قابو رکھتا تھا۔ انتخابات ایک نبوی نشان راہ ہیں، اور 2026 اُس صدر کے لیے وسط مدتی انتخابات کا سال ہے جو اُن سات میں سے اٹھواں ہے۔

ریاستہائے متحدہ کی ڈھائی سو سالہ مدت 1776 میں شروع ہوتی ہے اور 2026 میں اپنے نقطہ عروج کو پہنچتی ہے۔ 457 قبل مسیح کی ڈھائی سو سالہ مدت 207 قبل مسیح میں اپنے نقطہ عروج کو پہنچی، آیت گیارہ اور آیت پندرہ کے درمیان، یعنی رافیہ اور پانیئم کی لڑائیوں کے درمیان۔ رافیہ نبوتی طور پر پیدائش 17 کے ختنہ کے عہد کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور پانیئم نبوتی طور پر متی 16 کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عہد کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ 2026، 207 قبل مسیح کے ساتھ ہم آہنگ ہے، آیت گیارہ اور آیت پندرہ کے درمیان—رافیہ اور پانیئم کے درمیان—جو خدا کے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ پہلے عہد اور خدا کے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ آخری عہد کے درمیان بھی ہے۔

دو سو پچاس سالہ ادوار، جو 207 قبل مسیح کے نصف نقطہ اور 2026 پر اختتام پذیر ہوتے ہیں، اُس دو سو پچاس سالہ ایذاء رسانی کی مدت کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جو سن 64 میں شہر روم کے جلنے کے وقت شروع ہوئی۔ وہاں سے آغاز کرتے ہوئے، ایک عجیب آدمی کے ذریعہ آنے والی ہلاکت کی سات سالہ تنبیہ یروشلم کے باشندوں کو سنائی گئی۔ جب سن 70 آیا اور یروشلم تباہ کر دیا گیا تو خدا کی کلیسیا منتشر ہو گئی، اور انہوں نے پوری دنیا میں انجیل پھیلا دی۔ اسی وقت جب افسس کی کلیسیا قیامت کے پینتیکوستی پیغام کی منادی کر رہی تھی، سمرنہ کی کلیسیا سے ممثل ایذاء رسانی شروع ہوئی، کیونکہ نبوی ضرورت کے تحت یہ دونوں کلیسیائیں کچھ مدت تک متوازی چلتی رہیں۔ پولس افسس کی نبوی کلیسیا کا ایک راہنما تھا، تاہم اس نے دونوں تواریخ کے بارے میں قلم بند کیا۔

ان ایذارسانیوں اور مصیبتوں کو یاد کرو جو مجھ پر انطاکیہ، اِکْنِیم اور لُستَرہ میں آئیں؛ میں نے کیسی کیسی ایذارسانیاں برداشت کیں، لیکن خداوند نے مجھ ان سب سے چھڑا لیا۔ بلکہ جتنے مسیح یسوع میں دینداری کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں، سب ایذارسانی اٹھائیں گے۔ 2 Timothy 3:11, 12.

اے۔ٹی۔ جونز اُس ڈھائی سو سالہ مدت کی نشان دہی کرتے ہیں جو سن 64 میں شروع ہو کر 313 میں فرمان میلان پر ختم ہوتی ہے۔ ان برسوں کے دوران خدا کے لوگوں کے خلاف ظلم و ستم بت پرست روم کی طرف سے جاری رہا، لیکن سمیرنا کی کلیسیا کے نام پیغام میں دس دنوں کا ذکر کیا گیا ہے، جو اُس مدت کی نہایت شدید ترین ایذارسانی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اُن باتوں میں سے کسی سے نہ ڈر جو تُو سہنے والا ہے؛ دیکھ، ابلیس تم میں سے بعض کو قیدخانے میں ڈالے گا تاکہ تمہاری آزمائش ہو؛ اور تم دس دن تک مصیبت اٹھاؤ گے: موت تک وفادار رہ، اور میں تجھے زندگی کا تاج دوں گا۔ مکاشفہ 2:10۔

شہنشاہ دیوقلیطیانوس کے ذریعے ظاہر کی گئی ایذارسانی کا وہ زمانہ دس برس پر مشتمل تھا، جو 303 میں شروع ہوا اور 313 میں ختم ہوا، جب شہنشاہ قسطنطین اعظم حکمرانی کر رہا تھا، جیسا کہ وہ 321 کے پہلے اتوار کے قانون کے وقت بھی حکمران تھا، اور جب اس نے 330 میں روم کو مشرق اور مغرب میں تقسیم کیا۔ 313 کو نبوتی طور پر میلان میں ہونے والی سفارتی شادی کے ذریعے نشان زد کیا گیا، جب شہنشاہ قسطنطین (مغرب کا حکمران) نے اپنی سوتیلی بہن، فلاویہ یولیا قسطنطیہ، کی شادی لیقینیوس سے طے کی، جو وہ شہنشاہ تھا جس کے قبضے میں رومی سلطنت کا مشرقی حصہ (یا وہ حصہ جو عنقریب مشرقی بننے والا تھا) تھا۔ اس شادی کا علامتی اختتام اُس وقت ہوا جب قسطنطین نے 330 میں سلطنت کو مشرق اور مغرب میں تقسیم کر دیا۔

نیرو کا 250 سالہ دور ایک سات سالہ مدت سے شروع ہوتا ہے، جو ایک ایسے محاصرے سے آغاز پاتی ہے اور اسی پر اختتام پذیر ہوتی ہے جو دنیا کے خاتمے کی تمثیل پیش کرتا ہے۔ اس دور کے اختتام پر ایذارسانی کے نمایاں دس سال تھے۔ یہ مدت افسس کے زمانے میں شروع ہوئی، پھر سیمرنہ کی تاریخ پر محیط رہی، یہاں تک کہ قسطنطین کے مصالحتی کلیسیا کے دور تک، جب 313 میں پرگامس کی کلیسیا نمودار ہوئی۔

313 سے 330 تک کے وہ سترہ برس رافیہ اور پانیم کی تاریخ میں اپنا مقابل رکھتی ہیں، جہاں 217 قبل مسیح کی جنگ اور 200 قبل مسیح کی جنگ کے درمیان سترہ برس کا فاصلہ ہے۔ رافیہ کی جنگ میں بطلمیوس غالب آیا، لیکن پانیم کی جنگ سے پہلے وہ مر چکا تھا اور دنیا سے رخصت ہو چکا تھا۔ تاہم اُس نے 221 قبل مسیح سے 204 قبل مسیح تک سترہ برس حکومت کی۔ ڈھائی سو برس کی تین سطرین، جو تین سترہوں کے ذریعے باہم بندھی ہوئی ہیں، اس غور و فکر کو لازم ٹھہراتی ہیں کہ 313 کی مطابقت 2026 سے ہے۔

313 ایذا رسانی سے سمجھوتے کی طرف ایک نمایاں انتقال تھا، یوں 313 ایک ایسی تبدیلی کی علامت ٹھہرا جو کسی نبوی نوعیت کی تھی اور جس کی تمثیل سیمرنہ سے پرگمن کے انتقال میں پائی جاتی ہے۔ پہلا قدم ایک سفارتی شادی سے ظاہر ہوا، جو سترہ برس بعد طلاق پر منتج ہوئی۔ دوسرا قدم پہلا اتوار کا قانون تھا۔ الہامی ہدایت ہمیں آگاہ کرتی ہے کہ اتوار کا قانون ایک تدریجی، قدم بہ قدم عمل سے پہلے آتا ہے، جس میں ایسے اتوار کے قوانین شامل ہوتے ہیں جو اُس اتوار کے قانون سے پہلے نافذ ہوتے ہیں جس کی تعریف یہ ہے کہ تمہیں اتوار منانے پر مجبور کیا جائے اور خدا کے ساتویں دن کے سبت کی پابندی کرنے پر تمہیں ایذا دی جائے۔

"اگر قاری اس قریب الوقوع نزاع میں استعمال کی جانے والی قوتوں کو سمجھنا چاہے، تو اسے صرف اُن وسائل کے بیان کا سراغ لگانا ہے جنہیں روم نے گزشتہ زمانوں میں اسی مقصد کے لیے استعمال کیا تھا۔ اگر وہ یہ جاننا چاہے کہ پاپائیوں اور پروٹسٹنٹوں کا متحدہ گروہ اُن لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کرے گا جو اُن کے عقائد موضوعہ کو رد کرتے ہیں، تو وہ اُس روح کو دیکھے جو روم نے سبت اور اُس کے مدافعوں کے خلاف ظاہر کی تھی۔"

"شاہی فرامین، عمومی کلیسیائی مجالس، اور کلیسائی ضوابط جنہیں دنیاوی اقتدار کی تائید حاصل تھی، وہ مراحل تھے جن کے ذریعے مشرکانہ تہوار نے مسیحی دنیا میں اپنے مقام عزت تک رسائی حاصل کی۔ اتوار کی پابندی نافذ کرنے والا پہلا علانیہ اقدام وہ قانون تھا جو قسطنطین نے نافذ کیا۔ (321) (321 اس فرمان نے شہری باشندوں کو 'سورج کے معزز دن' میں آرام کرنے کا پابند کیا، لیکن دیہاتیوں کو اپنی زرعی مشاغل جاری رکھنے کی اجازت دی۔ اگرچہ یہ حقیقتاً ایک

مشرکانہ قانون تھا، تاہم مسیحیت کو برائے نام قبول کرنے کے بعد شہنشاہ نے اسے نافذ کیا۔ "The Great Controversy, 573, 574

سن 313 میں میلان کا فرمان وہ "شاہی فرمان" تھا جس کے بعد "عام کلیسیائی مجالس اور کلیسیا کے وہ ضوابط جو دنیوی اقتدار کی پشت پناہی سے قائم رکھے گئے، وہ اگلے مراحل تھے۔" یہ تدریجی مراحل تھے جو 321 میں پہلے اتوار کے قانون تک لے گئے۔ ان مراحل میں سے ایک "کلیسیائی ضوابط" ہیں، مثلاً اتوار کی پابندی، جو "دنیوی اقتدار کی پشت پناہی سے قائم رکھی گئی" ہو۔ 1888 کا دور ان اتوار کے قوانین کے ایک سلسلے کی نشان دہی کرتا ہے جو سینئر بلیئر کی طرف سے سینٹ میں پیش کیے گئے مگر کبھی آگے نہ بڑھ سکے، لیکن اسی تاریخ میں متعدد ریاستیں ریاستی نفاذ کے ساتھ اتوار کے قوانین منظور کر رہی تھیں۔ یہ دو گواہ 313 کو ایک نشان راہ کے طور پر متعین کرتے ہیں جہاں "شاہی فرامین"، مثلاً ایک انتظامی حکم، زمینی درندے کی تاریخ میں ایک انتقالی مرحلے کو نشان زد کریں گے، جو اژدہا کی مانند بولنے کے لیے مقدرے۔

جب ریاستہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولتا ہے تو وہ بائبل کی نبوت کے چھٹے مملکت کے طور پر اپنے انجام کو پہنچتا ہے، اور وہ ایسا اسی طرح بولنے کے ذریعے کرتا ہے جیسے اس نے چھٹے مملکت کے طور پر اپنے دور حکومت کے آغاز میں کیا تھا۔ 1798 میں، ریاستہائے متحدہ نے ایلین اور سیڈیشن ایکٹس منظور کیے، جو سنڈے لا کی تمثیل تھے۔ 1798 کے ایلین اور سیڈیشن ایکٹس ان تین مراحل میں تیسرے تھے جن کا آغاز 1776 میں اعلان آزادی سے ہوا، اور جن کے بعد 1789 میں آئین آیا۔ یہ تینوں مراحل 313، 321، اور 330 کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

1776، 1789 اور 1798 سب کے سب ایسے افعال تھے جنہیں بولنے کے طور پر متعین کیا گیا ہے، کیونکہ الہام ہمیں آگاہ کرتا ہے کہ "قوم کا بولنا اس کے قانون ساز اور عدالتی حکام کے عمل سے ظاہر ہوتا ہے۔" 313، 321 اور 330 سب کے سب عظیم قسطنطین سے متعلق سنگ میل ہیں۔ قدیم حقیقی اسرائیل کا خاتمہ، خواہ شمالی مملکت ہو یا جنوبی، طلاق کے طور پر ممثل کیا گیا ہے، اور 330 اسی کی نمائندگی کرتا ہے۔ مشرق اور مغرب کے درمیان ایک ایسی طلاق، ایک ایسی شادی میں جو اس سے سترہ سال پہلے شروع ہوئی تھی، یعنی فرمان میلان کی شادی میں۔ سنڈے لا کے وقت ریاست ہائے متحدہ اپنا مہلت آزمائش کا پیالہ بھر چکی ہوگی، اور اپنے نبوی مقصد کے اعتبار سے خدا سے اس کی طلاق ہو جائے گی، جیسا کہ قدیم اسرائیل کے لیے دودھ اور شہد بہانے والی سرزمین میں پیشگی نمونہ دیا گیا تھا۔ الہام کہتا ہے کہ قومی ارتداد کے بعد قومی ہلاکت آتی ہے۔ یہ اس وقت واقع ہوتا ہے جب خدا جلیل القدر سرزمین کو طلاق دیتا ہے، جیسا کہ سال 330 میں ممثل کیا گیا ہے۔ 313 کی شادی سے لے کر 321 میں بڑھتے ہوئے سنڈے لاز کے سلسلے میں پہلی شریعت تک، اور 330 کی طلاق تک۔ 1776 کا تقابل 313 کے ساتھ ہے، اور 1789 کا تقابل 321 کے ساتھ ہے، اور 1798 کا تقابل 330 کے ساتھ ہے۔

330، 31 قبل مسیح میں ایکٹیئم کی لڑائی کے بعد گزرنے والے 360 برسوں کی تکمیل بھی ہے۔ ایکٹیئم روم کی تیسری رکاوٹ تھی، اور یوں وہ سنڈے لا کی مثال بنتی ہے جہاں جدید روم اپنی دوسری اور تیسری رکاوٹوں کو مغلوب کرتا ہے۔ 330 کے وے مارک پر پانیئم کی لڑائی ایکٹیئم کی لڑائی کے ساتھ مل جاتی ہے۔ 217 قبل مسیح میں رافیہ کی لڑائی 2014 میں یوکرینی جنگ کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے، پھر 2015 میں ٹرمپ نے اپنی پہلی صدارتی مہم کا آغاز کیا، 2020 میں زمین کے درندے کے دونوں سینگ قتل کیے گئے، 2023 میں وہ دونوں زندہ کر دیے گئے۔ 2024 میں بنیادوں کی آزمائش شروع ہوئی اور 2025 میں آٹھویں صدر اور اس کے پوی ہی منصب کے نبوی اتحاد کو ان کی باہمی حلف برداریوں کے ذریعے نشان زد کیا گیا۔

ہم اگلے مضمون میں ان باتوں کو جاری رکھیں گے۔